مولانا سمیع الحق: میرے نزدیک اصل چیز تو جہاد ہے کہ تلوار لے کر منافقین کی گردن کاٹ دو۔

مولانا سمیع الحق: جناب والا۔ میں پوائنٹ آف آرڈر پر تھا۔ جناب وزیر داخلہ نے مداخلت کی۔ آپ مجھے بولنے کا حق ہی نہیں دیتے۔ میں نے بات شروع کی تھی۔ انہوں نے کہا یہ غیر شرعی ہے۔ پھر آپ نے اور سب حضرات کو موقع دیا اور میں اب اپنا اظہار خیال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: آپ نے بھی یہی کہا کہ شریعت کے ......

مولانا سمیع الحق: ہاں میں نے کہا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک کہہ دے تو میں اس پر اکتفا کروں۔ میں اپنی قبر میں جاکر سوؤں گا۔ میں اپنی بہت بڑی پارٹی کا ترجمان ہوں۔ نمائندہ ہوں جمعیت علمائے اسلام کی طرف سے مجھے بھی اپنے جذبات ظاہر کرنے دیں۔ میں اتنا عرض کروں گا۔ جناب والا کہ وزیر عدل صاحب نے بارہا کہا ہے کہ ہم شریعت بل کے مخالف ہیں آج انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ شریعت بل شریعت نہیں ہے۔ تو انہوں نے آج تک شریعت کا کوئی واضح مثبت، کوئی چیز سامنے کیوں نہیں رکھی وہ مسلسل ایک ایسی شریعت کی تلاش میں ہیں کہ جس سے اللہ بھی راضی ہوں اور لات و منات بھی راضی ہو۔

جناب چیئرمین: یہ سب باتیں جب شریعت بل سامنے ہو اس کے ضمن میں آپ کہہ سکتے ہیں اور پہلے بھی آپ کہہ چکے ہیں۔

مولانا سمیع الحق: ابھی ضمناً انہوں نے کہا ہے کہ شریعت بل شریعت نہیں ہے تو پھر وہ کوئی ایسی چیز ہمارے سامنے رکھ دیتے کہ کوئی چیز تو دیکھ لیتے۔ اس میں کوئی مثبت تجویز یا ٹھوس کوئی پیش رفت ہوتی تو ہم سمجھتے۔ اب کیسی شریعت کی تلاش میں ہیں کہ اکبر کا دین الٰہی وہ دوبارہ زندہ کرنا چاہتے ہیں کہ جس سے ہندو بھی، مسلمان بھی، سکھ بھی، شرابی بھی، زانی بھی، اسمگلر بھی، چور بھی اس سے خوش ہوں اور پھر ان کی لوٹ کھسوٹ پر بھی زد نہ پڑے اور یہ اپنے اللے تللے بھی پورے کر سکیں اور مفاد پرست طبقے بھی جاری رہ سکیں تو ایسا شریعت بل قیامت کے دن تک ایوان میں نہیں کر سکتے اگر وہ شریعت بل کو شریعت نہیں سمجھتے تو میں اتنی مودبانہ درخواست کروں گا کہ خدارا وہ اخلاقی جرأت کا مظاہرہ کر کے اس کو مسترد کیوں نہیں کر دیتے قوم کو گومگو کی کیفیت میں رکھا ہوا ہے اگر یہ شریعت بل شریعت نہیں ہے تو ہم اتنی گزارش کریں گے کہ آپ منظور نہیں کر سکتے آپ اگر یہ سمجھتے ہیں تو آپ ایمانی جرأت اور اخلاقی جرأت سے اسے فوراً مسترد کر دیں آپ اسے کیوں لیت و لعل سے ٹال رہے ہیں آپ کے بہروپیہ وزیر اور مشیر مسلسل اخبارات میں لوگوں کو مژدے سناتے ہیں کہ ہمارے مذاکرات جاری ہیں کسی کے ساتھ نہ آپ کے مذاکرات جاری ہیں نہ کسی سے رابطہ ہے۔ تو میں یہ اپیل بھی کر رہا ہوں تو آپ بڑی آسانی سے اس کو مسترد کر دیں کہ آپ کی جان اس بلا سے چھوٹ جائے تو یہ پھندا جو آپ کے گلے میں پھنسا ہوا ہے اس سے آپ بھی آرام سے رہ سکیں اور اس سے ہم بھی۔ ہم بہرحال اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے اس سیشن سے اس شریعت بل کے سلسلے میں بائیکاٹ کرتے ہیں ☆